Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۷ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ مطابق ۳۰ جون ۱۹۳۴ء جلد ۳۶

حصہ اول

احکام جلالت مآب اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

۳	منظوری تقرر حافظ محی الدین احمد صاحب بعہدہ اسٹور کیپری مطبع سرکاری	۳	۲	عطائے معافیات اثبات تعلقات صبیہ بیگم صاحبہ	(۱)
			۲	روبکار نسبت تشریف آوری اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم	(۲)

خلاصہ آرڈرز ان کونسل ریاست رامپور

۷	انتظام سلسلہ رخصت مولوی علاء الحق صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ	۷	۲	تقرر کیپٹن سکندر یار خاں صاحب بعہدہ آنریری افسر برائے انتظام شہر	۱
۷	انتظام صیغہ نزول و تبادلہ جات تحصیلداران صیغہ مال	۸	۵	توسیع صیغہ پولیس بہ نسبت انچارج پولیس بابت حکم صادرہ ۲۰ فروری ۱۹۳۴ء عیسوی	۲
۸	تقرر عارضی میرزا عزیز الحسن صاحب بعہدہ پرنٹنگ	۹	،،	تقرر عبد العزیز صاحب بعہدہ سپرنٹنڈنٹ فائنانس آفس	۳
۸	ہدایت نگرانی وغیرہ بابت شفاخانہ بیرونجات	۱۰	،،	توسیع ملازمت بابو ہاسدیو سنگھ صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ	۴
۹	اجازت اجرائے گزٹ بہ امپیریل بنک شاخ رامپور	۱۱	۶	علیحدگی امجد علیخاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس	۵
۹	ترمیم قانون فوجداری ۱۹۳۰ء	۱۲	،،	تقرر امجد علیخاں صاحب بعہدہ سپرنٹنڈنٹ کارخانجات	۶
۱۰					

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار — مورخہ ۱۰ جون سنہ ۳۵ء

بابت قطعات معافیات مفصلہ تحت جو بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۲۴ مورخہ ۵ اگست سنہ ۱۹۳۱ء ضبط ہوئی تھیں۔ ان معافیات مضبطہ کے متعلق معروضات قابضان باوقات مختلف حضور میں ملاحظہ ہوئیں۔

چونکہ معافیداران کی جانب سے شرائط قیام معافیات کی پابندی اور تکمیل باقی ہے۔ لہذا اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے ازراہ پرورش و رعایا نوازی بابت قطعات معافیات مفصلہ تحت بحق قابضان جن کے قبضہ سے ضبط ہوئی تھیں، تاریخ ضبطی سے واگذاشت فرما کر بحال فرمائی ہیں۔

نمبر شمار	نام موضع	نام پرگنہ	تعداد معافی	نام معافیدار جسکو معافی عطا ہوئی	نام معافیدار جسکے قبضہ میں معافی تھی	
۱	سنڈیان نادر باغ	حضور تحصیل	۱ بیگہ پختہ	کپتان سعید اللہ خان	کپتان سعید اللہ خاں	
۲	ٹانڈہ نگلی بھوڑ گنگا پور	ایضاً	۲ بیگہ خام	صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر	صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر	۲ بیگہ خام معافی تھی جسمیں کی نصف ایک بیگہ کو واگذاشت ہو چکی ہے بقیہ ضبط ہے۔
۳	سنڈیان نادر باغ	ایضاً	۱ بیگہ پختہ	میجر محتجاب خاں	وارثان معافیدار ممتاز علیخاں پسر میجر محتجاب خاں	
۴	ایضاً	ایضاً	۱ بیگہ پختہ	منشی محمد احمد بینائی	منشی محمد احمد بینائی	
۵	مزرعہ سید پور	ٹانڈہ	۱ بیگہ پختہ ۱۵ بسوہ	عبدالخالق عبدالرزاق عبدالستار	عبدالخالق عبدالرزاق عبدالستار	
۶	سعید نگر ہرڈیہی	حضور تحصیل	۹ بسوہ پختہ	نول حجام	نول حجام	
۷	بہتر گاؤں	شاہ آباد	۱ بیگہ پختہ ۱۵ بسوہ	منصور جمعدار	پسر منصور جمعدار	

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام جناب ریونیو منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل روبکار ہذا کی جناب ہوم منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ اور ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

(بحکم)

(دستخط جناب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

حکم

حسب منشائے حکم فوراً صدر سے احکام جاری ہوں

۱۴ جون ۳۵ء

(دستخط جناب ریونیو منسٹر بہادر)

روبکار :— واقع ۱۵ر جون ۱۹۳۳ء

اردی جیٹھ (لندن)

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و حکمہم)

بادولت و اقبال ماہ دسمبر ۱۹۳۳ء کے بجائے ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء کو انشاء اللہ بمبئی پہونچیں گے۔ اور ۱۱ نومبر کی صبح کو بوقت دس بجے رونق افروز رامپور ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

تعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

۲۸ر جون ۱۹۳۳ء

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

حکم :— واقع ۱۵ر جون ۱۹۳۳ء

(لندن)

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و حکمہم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی۔

وقت پیشی بجٹ ۱۹۳۳ء پولیس سرکاری سے تخفیف کے لئے سپاہی اسٹیشنری کی تجویز کی بابت پیشگاہ ہمایوں میں صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے عرض کیا تھا۔ کونسل نے یہ اسکیم ۲۵ر مئی ۱۹۳۳ء کو منظور کر دی۔ اس سلسلہ میں اسٹیشنری کی جگہ کا انتظام درپیش ہے۔ حافظ محی الدین کو فائنانس ڈپارٹمنٹ سے اس جگہ کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔ مگر یہ شخص مسعود علیخاں سابق منیجر مطبع کے ساتھ ریاست کے خلاف ایک خط میں ضرر لکھنے کی وجہ سے برخاست ہو گیا تھا۔ اب نامبردہ اپنے قصور کی معافی کا خواستگار ہے۔ اگر پیشگاہ ہمایوں سے حافظ محی الدین کا قصور معاف فرما کر اسٹیشنری کی جگہ پر تقرر کی اجازت عطا فرما دیجائے تو عین رعایا پروری اور باعث اظہار لطف و کرم ہوگا۔

ترقیخواہ شدعی ہوں کہ اس بارہ میں پیشگاہ ہمایوں سے حکم شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

الٰہی آفتاب دولت و اقبال درخشاں باد

(دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر کونسل)
۲۴ر جون ۱۹۳۳ء

حکم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ کیجائے

۳۰ر جون ۱۹۳۳ء

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

آرڈران کونسل ریاست رامپور

آرڈران کونسل

مورخہ ۲۳ جون ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۳ جون ۱۹۳۳ء

میں طے پایا کہ :-

(۱) ایک کمپنی سکنڈ رامپور نصیری انفنٹری کو بطور ملٹری پولیس زیر کمان کپتان عبدالغفار خاں صاحب مقرر کیجاتے

(۲) اس کمپنی میں چار انڈین آفیسر اور ایکسو دس عہدہ دار اور سپاہی ہوں گے۔

(۳) کمپنی مذکورہ کا تعلق ڈسپلن اور ٹریننگ کے لحاظ سے صاحب آرمی منسٹر بہادر سے رہے گا۔ ڈسپلن کے متعلق کل شکایات کی اطلاع حسب معمول صاحب آرمی منسٹر بہادر کو دیجائیگی۔

(۴) افسر کمانڈنگ کمپنی مذکورہ کی ڈیوٹی بدلوانے کا انتظام اور اندرونی حالات کے حسب معمول ذمہ دار رہیں گے۔

(۵) کمپنی مذکورہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی ہدایات کے بموجب شہر کے کام میں امداد دے گی۔

(۶) کمپنی مذکورہ کو وہی اختیارات اور حقوق ہونگے جو پولیس افسران اور دیگر اہالیان پولیس کو ہیں جسکو ایک تجربہ کار پولیس افسر کمپنی مفصل طور سے سمجھا دینگے

(۷) ہر پولیس کی آفیسر اور ہر پولیس کے آدمی کو اپنی قریب ترین ملٹری پولیس سے امداد طلب کرنے کا اختیار رہیگا۔ اور امداد فوراً دی جائے گی۔

(۸) ملٹری پولیس کے کام کرنے کی حالت میں کمپنی مذکور کو حسب ذیل شرح پر بھتہ دیا جائے گا۔

(۱) اسسٹنٹ افسران	ایک روپیہ یومیہ
(۲) صوبہ دار	بارہ آنہ یومیہ
(۳) جمعدار	آٹھ آنہ یومیہ
(۴) سکشن کمانڈر اور لانس اوپر	چھ آنہ یومیہ
(۵) دیگر کس	چار آنہ یومیہ

(۹) ملٹری پولیس کمپنی ۲۴ جون ۱۹۳۳ء بوقت ۹ بجے صبح سے اپنی ڈیوٹی انجام دیگی۔

(۱۰) ایک موٹر کار اور ایک لاری کمپنی کمانڈر کے پاس موجود رہے گی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے صاحب آرمی منسٹر بہادر بریگیڈ آرڈر جاری کریں۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل :-

واقع ۲۲ جون ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۲ جون ۱۹۳۳ء میں طے پایا کہ :-

چونکہ فی الحال صاحب پریسیڈنٹ بہادر کے پاس بہت زیادہ کام ہو گیا ہے۔ اور ضرورت ہے کہ کام میں کچھ کمی کیجائے - اسوجہ سے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بمنشائے حکم ہمایوں مصدرہ ۶ فروری ۱۹۳۳ء صاحب پریسیڈنٹ بہادر بدستور منسٹر انچارج پولیس کام کریں۔ مگر بصورت خاص تا حکم ثانی وہ کاغذات انسپکٹر جنرل پولیس کے اجلاس میں پیش ہونا ضروری ہیں۔ وہ کرنل ڈی ہیبر جے صاحب آرمی منسٹر بہادر کے اجلاس میں پیش کئے جائیں اور آنریبل وہ "فار انسپکٹر جنرل" دستخط کر کے احکام جاری کر دیں۔ مگر وہ کاغذات جو بحیثیت منسٹر انچارج پولیس طے پانے کی ہوں یا جن کاغذات میں خاص احکامات کی ضرورت ہو وہ کرنل ہیبر جے صاحب آرمی منسٹر بہادر صاحب پریسیڈنٹ بہادر کی خدمت میں حسب معمول بھیجدیا کریں گے

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط صاحب پریسیڈنٹ [illegible]
دستخط صاحب سکریٹری [illegible]

آرڈران کونسل :-

واقع ۲۷ جون ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۷ جون ۱۹۳۳ء میں کاغذات تقرر عبد العزیز صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ "فنانس آفس" منظوری کونسل انتظامیہ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۳۳ء پیش ہو کر طے پایا کہ :-

عبد العزیز صاحب کا تقرر بعہدہ "اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ فنانس آفس" بمشاہرہ ایک سو پچھتر روپیہ ماہوار ۱۹ جون ۱۹۳۳ء یوم کارکردگی سے منظور ہے

حق رخصت و پنشن حسب معمول ریاست ادا کیا جائیگا۔

اجلاس صاحب فنانس سکریٹری بہادر کے معمولی دفتر کے کاغذات پر سپرنٹنڈنٹ صاحب کو "فار فنانس سکریٹری" دستخط کرنیکی اجازت دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ صاحب کونسل
دستخط صاحب سکریٹری صاحب کونسل

آرڈران کونسل :-

واقع ۲۰ جون ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۰ جون ۱۹۳۳ء میں کاغذات متعلق توسیع مدت ملازمت بابو باسدیو سرن صاحب اسسٹنٹ ایڈووکیٹ پیش ہو کر طے پایا کہ بابو باسدیو سرن صاحب اسسٹنٹ ایڈووکیٹ کی مدت ملازمت میں چھ ماہ کی توسیع یکم جولائی ۱۹۳۳ء سے تا آخر دسمبر ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ حکم ہوا کہ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط صاحب پریسیڈنٹ صاحب کونسل
دستخط صاحب سکریٹری صاحب کونسل

آرڈران کونسل۔
واقعہ ۲۲ رجون ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۲ رجون ۱۹۳۴ء میں رپورٹ تحقیقاتی متعلق منشی امجد علیخان سپرنٹنڈنٹ پولیس پیش ہوئی۔ طے پایا کہ:-

(۱) کونسل کو کمیٹی تحقیقاتی کی رپورٹ سے پورا اتفاق ہے کونسل منشی امجد علیخان کے طرز عمل کو مذموم خیال کرتی ہے اور

(۲) کونسل کی رائے میں منشی امجد علیخان کا صیغہ پولیس میں آئندہ رہنا مناسب نہیں ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل:-
واقعہ ۲۲ رجون ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۲ رجون ۱۹۳۴ء میں طے پایا کہ:-

(۱) کونسل بنظر مصالح انتظامی عہدہ سپرنٹنڈنٹ پولیس فی الحال تخفیف کرنا مناسب خیال کرتی ہے۔

(۲) چونکہ منشی امجد علیخان دیرینہ نمکخوار ریاست ہیں۔ اس لئے اون کو صیغہ ہاؤس ہولڈ میں سپرنٹنڈنٹ کارخانجات بمشاہرہ ایک سو روپیہ ماہوار مقرر کیا جاتا ہے۔ اس تنخواہ سے جو کچھ بار ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ کے بجٹ پر پڑیگا۔ اسکے پورا کرنے کے لئے فائنانس کمیٹی بہت جلد مناسب تجاویز پیش کرے۔ تاکہ اونکو تنخواہ ملنے میں تاخیر نہو۔

منشی امجد علی خاں کو ایام معطلی کی تنخواہ نہیں ملیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل:-
واقعہ ۲۲ رجون ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۲ رجون ۱۹۳۴ء میں استدعا مولوی علاء الحق صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول بابت عطائے رخصت ایک ماہ بوجہ علالت پیش ہوکر طے پایا کہ:-

مولوی علاء الحق صاحب کی رخصت ایک ماہ بوجہ علالت بموجب سرٹیفکیٹ ڈاکٹری ۲۳ رجون ۱۹۳۴ء سے منظور ہے۔

ایام رخصت میں مولوی علاء الحق صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول کے کام کا ذمہ دار مولوی فقیہ الدین صاحب منصف مجسٹریٹ کو بعطائے اختیارات مجسٹریٹ [illegible] کیا جاتا ہے۔ مولوی فقیہ الدین صاحب کا کام سید وصال محمد صاحب منصف مجسٹریٹ علاوہ اپنے کار متعلقہ کے انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل۔ واقع ۲۷ جون ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل منعقدہ ۲۷ جون ۱۹۳۴ء میں تحریر بابت انتظام کام صیغہ نزول و تبادلجات وغیرہ تحصیلداران پیش ہو کر طے پایا کہ حسب تجویز صاحب ریونیو منسٹر بہادر جملہ مراتب مندرجہ تحریر مصرحہ بالا صدر کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل مع تجویز صاحب ریونیو منسٹر بہادر درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل)

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من

سررشتہ نزول اب صیغہ مال میں آگیا ہے۔ اور نزول کا انتظام قابل اطمینان نہیں ہے۔ اور میونسپلٹی کو نزول کے پورے کاغذات بھی ابھی صیغہ مال میں نہیں آئے ہیں۔ اور میونسپلٹی کچھ آراضیات بدستور اپنے قبضہ میں رکھنا چاہتی ہے۔ اسلئے ضرورت ہے کہ ایک افسر بکار خاص چند ماہ کیلئے اس کام پر مامور کیا جائے۔ کہ وہ سررشتہ نزول کو باقاعدہ صورت میں لائے۔ اور جو آراضیات انتظام طلب ہیں اونکی جانچ اور انتظام کرے۔ اور جو آراضیات میونسپلٹی اپنے قبضہ میں رکھنا چاہتی ہے۔ اونکی بابت رپورٹ کرے کہ اونکی بابت کیا انتظام ہونا چاہئے۔ اور کس انتظام میں سہولت کار رہیگی۔ نزولی آراضیات کے انتظام کو بھی ٹھیک اصول پر لانے کی ضرورت ہے۔ اسلئے میری تجویز ہے کہ منشی حافظ علی خاں تحصیلدار بلاسپور کی خدمات موجودہ تنخواہ پر چھ ماہ کیلئے بطور نزول افسر کے منتقل کئے جائیں۔ منشی حافظ علیخاں آگرہ میں نزول افسر رہے ہیں۔ اور اونکو اس کام کا پورا تجربہ ہے۔ وہ نزول کا کام زیر نگرانی ناظم صاحب بہادر جنوبی انجام دینگے۔ اور ایک پیمایش داں جدید اہلکار سے نزول میں بمشاہرہ عہ ماہوار رکھا جائے گا۔

(۲) تحصیلداری بلاسپور پر عارضی طور سے سید اختر حسین نائب تحصیلدار ملک اپنی موجودہ تنخواہ پر کام کرینگے۔ یہ ٹرینڈ افسر ہیں۔ اور بجائے سید اختر حسین کے نائب تحصیلداری ملک کی خدمات منشی غلام واحد بی۔ اے پروبیشنری نائب تحصیلدار انجام دینگے۔ اونکی موجودہ تنخواہ ۳۰ ماہوار ہے۔ اور ملک کی عارضی تعیناتی کے زمانہ میں عہ ماہوار کا اضافہ یعنی للعہ تنخواہ پائیں گے۔ جو بالفعل ریاست میں نائب تحصیلداری کی کم سے کم تنخواہ ہے۔

(۳) علاوہ ازیں جبوقت بابو بھوگی لال تحصیلدار شاہ آباد کی خدمات یوپی گورنمنٹ کو واپس کیگئی ہیں اوسوقت علاقہ خاص تحصیل کی بٹائیوں کا زمانہ تھا۔ اسلئے منشی مسعود علیخاں کو شاہ آباد میں تحصیلداری پر تعینات کردیا گیا تھا تاکہ دیگر تحصیلات کے انتظامات میں خلل نہ پڑے۔ اب بٹائیاں ختم ہو چکی ہیں۔ اور منشی مسعود علیخاں پہلے تحصیلدار سوار رہ چکے ہیں۔ اور اونکو وہاں سے اچھی واقفیت ہے۔ اور بہ نسبت شاہ آباد کے وہ سوار میں اچھا کام کرسکتے ہیں اور وہ ٹرینڈ بھی ہو گئے ہیں۔ لہذا میری رائے میں اون کو شاہ آباد سے سوار تبدیل کردیا جائے۔

(۴) منشی یوسف علیخاں تحصیلدار ملک پہلے تحصیل شاہ آباد میں متعینات تھے اور انہوں نے شاہ آباد کو خود پسند کیا تھا۔ لہذا وہ ملک سے شاہ آباد تبدیل کر دیئے جائیں۔ اور۔

(۵) پنڈت رگھو نبار شاہ معصر انتحصیلدار سوار تحصیلداری ملک پر متعینات کئے جائیں۔

(۶) اس جدید انتظام میں جو زائد مصارف ہوں گے وہ بجیت تنخواہ بابو بھگتی لال سے محسوب ہونگے جسکی کافی بچت موجود ہے۔ اور بجٹ پر کوئی زائد بار نہیں پڑے گا۔

براہ کرم مراتب بالا کی منظوری صادر فرمائی جائے۔

نیازمند

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

آرڈران کونسل:۔

واقع ۲۰ جون سنہ ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۰ جون سنہ ۱۹۳۴ء میں طے پایا کہ۔

بوجہ کثرت کار بربنائے انعقاد رخصت میڈیکل ٹرسٹ ہائر سٹنڈرڈ کورس سوسائٹی۔ مرزا عزیز الحسن کا عارضی تقرر بشاہرہ ـــــ ماہوار بطور کلرک میڈیکل ڈپارٹمنٹ میں یوم کارکردگی سے منظور ہے۔

میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے بجٹ میں اس رقم کی گنجائش ہے۔ کوئی مزید بار بجٹ پر نہیں پڑیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل)

آرڈران کونسل:۔

واقع ۲۰ جون سنہ ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۰ جون سنہ ۱۹۳۴ء میں تحریر متعلق تعناتی واصلاح کار ڈاکٹران متعینہ شفاخانہ بیرونجات ـ صدر ہاسپٹل پیش ہو کر طے پایا کہ۔

(۱) ہر تیسرے سال شفاخانہ بیرونجات سے متعینہ ڈاکٹر تین ماہ کیلئے صدر شفاخانہ آکر کام کیا کریں اور کم از کم ایک ماہ صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر اور ریزیڈنٹ میڈیکل افسر کے ساتھ کام کریں اور آپریشن کے مریضوں و دیگر مریضان کے وارڈ میں انچارج بنائے جائیں۔

(۲) صدر ہاسپٹل کے اندر فری کوارٹر ڈاکٹر کو دیئے جائیں گے اور ـــــ ماہانہ الاؤنس زمانہ ٹریننگ کا ملیگا۔ اس رقم کی گنجائش بوجہ بچت تنخواہ منظور شدہ آسامیاں جدید میڈیکل ڈپارٹمنٹ سے نکالی جائیگی۔

(۳) سب سے جونیر ڈاکٹر پہلے ٹریننگ کے لئے منتخب کیا جائے گا اس کے بعد اسی سلسلہ سے انتخاب ہوگا کہ سب سے سینیر ڈاکٹر کا نمبر آخر میں آئے۔

(۴) صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر اسکا بھی انتظام رکھیں گے کہ میڈیکل جرائد ڈاکٹروں کو باقاعدہ تقسیم ہو سکیں اور ڈاکٹر انکا مطالعہ کریں۔

اس اسکیم میں کسی جدید تقرر کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ صدر ہاسپٹل سے ایک جونیر ڈاکٹر کو ٹریننگ حاصل کرنیوالے ڈاکٹر کی جگہ تعینات کر دیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ـ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل)

آرڈران کونسل :-

(مورخہ ۲۰ جون ۱۹۳۳ء)

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۰ جون ۱۹۳۳ء میں تحریر ایجنٹ امپیریل بنک شاخ رامپور بابت اس کے ملازمین کاپی اسٹیٹ گزٹ و اجازت طباعت احکامات تبادلہ وغیرہ ملازمان بنک مذکور پیش ہو کر طے پایا کہ :-

اسٹیٹ گزٹ کی ایک کاپی برائے ملاحظہ بنک کو بھیجدیا کرے۔

اور حسب تحریر ایجنٹ امپیریل بنک شاخ رامپور ملازمان بنک کے تبادلہ جات وغیرہ کے احکام جو عام پبلک کی اطلاع کے لئے ضروری ہوں۔ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کے پاس بھیجدئیے جایا کریں۔ اور صاحب فائنانس سکریٹری بہادر اپنے حکم سے اسٹیٹ گزٹ میں شائع کرا دیا کریں۔ بنک سے احکام طباعت کے لئے اردو میں بھیجے جائیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

[illegible]

روبکار :-

(مورخہ ۲۰ جون ۱۹۳۳ء)

مرمہ قانون فوجداری ۱۹۳۳ء کا مسودہ جس کو صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے باتفاق رائے دیگر منسٹر صاحبان بہادر مرتب کیا ہے۔ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے بنظر مصالح ملکی و امن عامہ رامپور منظور فرما کر جاری کئے جانے کا حکم صادر فرمایا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا مع مرمہ قانون مشمولہ گزٹ میں بغرض اشاعت

بی آرڈر

بدستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

مرمہ قانون فوجداری ۱۹۳۳ء

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ برائے تحفظ امن عامہ حکومت ریاست رامپور مرمہ قانون فوجداری ۱۹۳۲ء مجریہ ۳ نومبر ۱۹۳۲ء میں مناسب ترمیم کی جائے۔ لہٰذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

نام قانون (دفعہ ۱) یہ قانون مرمہ قانون فوجداری ۱۹۳۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

نفاذ (دفعہ ۲) قانون ہذا کا نفاذ تاریخ اشاعت گزٹ ریاست رامپور سے ہوگا۔

اضافہ دفعہ ۱۳ الف (دفعہ ۳) حسب ذیل مضمون بطور دفعہ ۱۳ الف مرمہ قانون فوجداری ۱۹۳۲ء مجریہ ۳ نومبر ۱۹۳۲ء میں اضافہ کیا جائے

دفعہ ۱۳ الف (۱) اگر کسی مجسٹریٹ کو اطلاع موصول ہو کہ کوئی شخص بیرون یا اندرون حدود ریاست

بالواسطہ یا بلاواسطہ فرمانروائے رامپور یا حکومت ریاست رامپور کے خلاف پبلک میں ایسے افعال کا مرتکب یا محرک یا معاون ہوتا ہے جس سے پبلک میں فرمانروائے رامپور یا حکومت ریاست رامپور کے خلاف نفرت وحقارت پیدا ہونے کا احتمال ہے یا کسی افسر حکومت کے خلاف اسکے فرائض منصبی کے انجام دینے کے سلسلہ میں مرعوب کرنے کی غرض سے جبر و تخویف مجرمانہ کرتا ہے یا جبر و تخویف مجرمانہ کرنیکا مظاہرہ کرتا ہے یا جبر و تخویف مجرمانہ کرنے کی دیگر اشخاص کو ترغیب دیتا ہے اور کسی ایسے شخص کے حدود ریاست میں داخل ہونے یا موجود رہنے کی وجہ سے امن عامہ میں نقص امن یا خلل واقع ہونیکا اندیشہ یا احتمال ہو تو چیف مجسٹریٹ ایسے شخص کے خلاف ایک نوٹس جاری کرے گا کہ وہ وجہ بتلائے کہ ایک معینہ میعاد کیلئے اسکو حدود ریاست کے اندر داخل ہونے کی کیوں ممانعت نہ کیجائے یا کیوں اسکو خارج البلد نہ کیا جائے اور بعد تحقیق [illegible] وجہ ثبات جرم چیف مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے شخص کے خلاف حکم صادر کریں کہ شخص مذکور میعاد مندرجہ نوٹس کی مدت تک جو دو سال سے زیادہ نہ ہوگی کل حدود ریاست یا کسی مخصوص حصہ ریاست سے خارج البلد یا داخلہ سے ممنوع رہیگا حکم ممانعت داخلہ یا خارج البلد کی خلاف ورزی کی صورت میں چیف مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ شخص مذکور کو زیادہ سے زیادہ اس مدت کے لئے جو نوٹس میں درج ہو بطور قید محض حوالات میں رکھے جانے کا حکم صادر کرے۔

(۲) اگر نوٹس باضابطہ طور پر شخص کو دیے جانے پر شخص متعلق خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہوکر جوابدہی نکرے تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ یکطرفہ ثبوت لیکر حکم مناسب صادر کردے۔

(۳) ایسی صورت میں جبکہ حکم یکطرفہ صادر ہوا ہو بعد حکم وہ شخص جسکے خلاف نوٹس جاری کیا گیا ہو کوئی وجہ معقول ظاہر کرے کہ جسکی وجہ سے وہ جوابدہی کرنے سے قاصر رہا تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بعد تحریر وجوہات اپنے حکم کی نظر ثانی کردے۔